حضرت علامہ شاہ تراب الحق قادری

www.jannatikaun.com

JANNATI KAUN?

حضرت علامہ شاہ تراب الحق قادری

تبلیغی جماعت

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ شہروں اور دیہاتوں کے مساجد میں پیش امام کے سلام پھیرتے ہی کچھ لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں اور نمازیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ نماز کے بعد کچھ دیر کے لئے مسجد میں ہی بیٹھ جائیں تا کہ ہم مل جل کر اللہ اور رسول کی باتیں کر سکیں پھر نماز کے بعد ان میں سے کوئی صاحب تبلیغی نصاب نامی کتاب پڑھتا ہے اور پھر چند افراد پر مشتمل یہ گروہ گلی کوچوں میں گھوم کر تبلیغ کرتا ہے یہ جماعت عرف عام میں تبلیغی جماعت کے نام سے مشہور ہے ابتدائی طور پر اس جماعت کے جو پروگرام پیش کئے جاتے ہیں وہ کچھ اس طرح ہے کہ

JANNATI KAUN?

☆ لوگوں سے کلمہ پڑھوا کر اللہ جل شانہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ انہیں مسجد میں جمع کر کے اللہ کی باتیں کی جائیں۔

☆ ان کو نماز کا پابند بنایا جائے اور دیگر مسلمانوں میں تبلیغ کرنے پر آمادہ کیا جائے۔

ظاہر ہے کہ ان مقاصد حسنہ سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا لیکن۔

”ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ“

کے مصداق تبلیغی جماعت کا حقیقی روپ ان ہی کے بزرگوں کے اقوال وافعال کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے لیکن اس حقیقی روپ کے مطالعہ سے پہلے قارئین کرام ذیل کی چند مثالوں کو پڑھ کر ایک مسلمہ اصول ذہن نشین فرمائیں۔

☆ کیا کسی کو یہ کہہ کر دھوکہ دیا جا سکتا ہے کہ آیئے صاحب میں آپ کو دھوکہ دے رہا ہوں نہیں، بلکہ دھوکہ باز پہلے ہمدردی اور محبت کی بات کر کے بعد میں دھوکہ دیتا ہے۔

☆ کیا کبھی کسی نے کسی آدمی کو یہ کہہ کر زہر دیا ہے کہ لیجئے صاحب زہر کھا کر ہمیشہ کے لئے میٹھی نیند سو جائیے؟ نہیں! بلکہ زہر دینے والا زہر کو کسی میٹھی چیز میں چھپا کر دے گا۔

☆ جب شکاری کسی پرندے کو شکار بنانا چاہتا ہے تو وہ اسی کی بولی بولتا ہے۔ حالانکہ شکاری انسان ہوتا ہے لیکن وہ اپنے مقصد کیلئے پرندہ بن جاتا ہے۔

☆ مشہور مقولہ ہے کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور ہوتے ہیں۔ اسی طرح کچھ لوگوں کے ذہن میں پروگرام کچھ اور ہوتا ہے لیکن زبان سے کچھ اور بتاتے ہیں۔

☆ اسلام میں نیا فرقہ پیدا کرنے والا شخص کیا یہ کہہ کر نیا فرقہ بنا سکتا ہے کہ آیئے مسلمانوں! میں اسلام میں نیا فرقہ بنا رہا ہوں آپ میرا ساتھ دیجئے! نہیں، بلکہ وہ شخص فرقہ بندی کی مخالفت کریگا لیکن اندرون خانہ وہ ایک نیا فرقہ بنائے گا۔

JANNATI KAUN?

☆ کیا ہمارے دشمن ملک کا جاسوس آکر ہمیں یہ بتا دے گا کہ میں جاسوسی پر متعین ہوں؟ نہیں! بلکہ وہ ہمارا بن کر ہماری جڑیں کاٹے گا۔

☆ کیا احادیث رسول کے منکر مسلمانوں کو اپنے ساتھ ملانے کی دعوت دیتے وقت یہ کہیں گے کہ وہ احادیث رسول کے منکر ہیں؟ (ہرگز نہیں) بلکہ وہ غلام احمد قادیانی کی طرح اپنے رسالوں کے صفحہ اول پر حدیث شائع کر کے فریب دیں گے۔

☆ کیا کوئی شخص اپنا مال یہ کہہ کر فروخت کرے گا کہ میرا مال خراب ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ اپنے مال کو دنیا کے سارے دوکانداروں کے مال سے اچھا بتائے گا؟

ان روزمرہ کے مشاہدات سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ اگر کوئی جماعت یا فرد اگر بظاہر اچھی اور میٹھی باتیں کرے اور نیک مقاصد کا اظہار کرے تو یہ ضروری نہیں کہ ہم بغیر سوچے سمجھے اور بغیر پرکھے اس کے ساتھ ہو لیں۔ بلکہ ہمیں پوری

تحقیق کر کے یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ کہیں وہ رہبر کے لباس میں رہزن تو نہیں ہے اسی لئے کسی شاعر نے خوب کہا ہے۔

لباس خضر میں یاں سیکڑوں رہزن بھی پھرتے ہیں
اگر جینے کی خواہش ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

اب آپ تبلیغی جماعت کا حقیقی روپ ان ہی کی کتابوں کی روشنی میں ملاحظہ فرمایئے، کسی بھی مذہب یا تحریک کے مقاصد معلوم کرنے کا اہم ترین ذریعہ اس تحریک کے بانی اور اکابرین کی کتابوں سے ہوتا ہے تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس ہیں۔ان کے علاوہ مولوی یوسف، مولوی زکریا اور مولوی منظور نعمانی تبلیغی جماعت کے اہم ستون تصور کئے جاتے ہیں تبلیغی جماعت کے اکابرین میں مولوی اسماعیل دہلوی، مولوی اشرف علی تھانوی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی قاسم نانوتوی وغیرہ شامل ہیں، خود مولوی الیاس لکھتے ہیں کہ:۔

"حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت بڑا کام کیا ہے بس میرا دل چاہتا ہے کہ تعلیم تو ان کی ہو اور طریقۂ تبلیغ میرا ہو، کہ اس طرح ان کی تعلیم عام ہو جائے گی۔" (ملفوظات مولانا الیاس صفحہ ۵۷)

اسی طرح دوسری جگہ مولوی الیاس لکھتے ہیں کہ:۔

"حضرت گنگوہی (رشید احمد گنگوہی) اس دور کے قطب ارشاد اور مجدد تھے۔"

(ملفوظات الیاس صفحہ ۱۲۳)

یہی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں کہ مولوی اسماعیل دہلوی کی کتاب "تقویۃ الایمان" ہر گھر میں رکھنا عین اسلام ہے۔

مولوی قاسم نانوتوی کے بارے میں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ وہ مدرسہ

دیوبند کے بانی ہیں جہاں سے برصغیر کے مسلمانوں کے قلوب سے عشق مصطفیٰ ﷺ کا جذبہ ختم کرنے کی تحریک شروع ہوئی۔

یہ تو تھے تبلیغی جماعت کے اکابر، لیکن ہوسکتا ہے کہ تبلیغی جماعت کا کوئی شخص ان حضرات کو اکابر ماننے سے انکار کردے اس لئے کہ اس حضرات نے اپنی کتابوں میں حضور ﷺ کی شان میں گستاخیاں کی ہیں، لیکن اس انکار سے کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔ اس لئے کہ اول تو خود مولوی الیاس بانی تبلیغی جماعت کے مرکزی اجتماع گاہ کے باہر لگائے جانے والے بک اسٹالوں سے ان اکابرین تبلیغی جماعت کی کتابیں فروخت کی جاتی ہیں قبل اس کے کہ تبلیغی جماعت کے ان اکابرین کی تعلیمات کا اصل نقشہ ہدیۂ قارئین کیا جائے ایک اور وضاحت یہ کرنی ہے کہ اگر صحیح العقیدہ سنی سے پوچھا جائے کہ آپ اپنے اکابرین کے نام بتایئے تو وہ فوراً امام حسین، امام حسن، امام ابوحنیفہ، حضرت امام احمد رضا بریلوی رضوان اللہ علیہم اجمعین کا نام گنوادے گا، لیکن چونکہ تبلیغی جماعت کے اکابرین کی کتابیں رسول اکرم کی شان میں گستاخیوں سے بھری پڑی ہیں، اس لئے وہ اپنے اکابرین کا نام بتانے میں شرم محسوس کرتے ہیں خیر یہ تو اپنی اپنی قسمت کی بات ہے اب آیئے اکابرین تبلیغی جماعت کی کتابوں سے ان کی تعلیمات ملاحظہ فرمایئے۔

JANNATI KAUN?

مولوی اسماعیل دہلوی کی تعلیمات

☆ نماز میں حضرت محمد ﷺ کی طرف خیال لے جانا اپنے گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر ہے۔ (صراط مستقیم صفحہ ۱۳۶، کتب خانہ رحیمیہ دیوبند)

☆ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا، اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے

(تقویۃ الایمان صفحہ ۴۴)

☆حضور نے فرمایا کہ میں بھی مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۴۲)

☆جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک و مختار نہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۸)

☆حضور کی تعظیم بڑے بھائی کے برابر کرنا چاہئے کیونکہ آپ بھی انسان ہیں۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۴۲، راشد کمپنی دیوبند)

☆روضۂ مطہرہ کا فقط زیارت کیلئے سفر کرنا شرک ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۸)

☆انبیاء کی تعریف بشر کی سی کرو، سو اس میں بھی کمی کرو۔ (تقویۃ الایمان)

مولوی قاسم نانوتوی کی تعلیمات

☆انبیاء اپنی امت میں اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل تو اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ (تحذیر الناس صفحہ ۵)

☆عوام کے خیال میں تو رسول ﷺ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابقین کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں، مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح ولٰکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہوسکتا ہے اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی کوئی اور نبی آبھی جائے تو اس سے خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ (تحذیر الناس صفحہ ۳، مطبوعہ کتب خانہ امدادیہ دیوبند ۱۳۵۵ھ)

مولوی قاسم نانوتوی کی اس عبارت کو قادیانی بھی بطور حوالہ پیش کرتے ہیں کہ اگر بالفرض کسی نبی کے آنے سے خاتمیت محمدی میں فرق نہیں پڑتا تو مرزا غلام احمد کے آنے سے کیا فرق پڑے گا؟ مولوی قاسم نانوتوی کی ان عبارتوں سے مولوی الیاس کی کس قدر حوصلہ افزائی ہوئی اس کو آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمایئے گا۔

مولوی رشید احمد گنگوہی کی تعلیمات

☆ لفظ ''رحمۃ للعالمین'' صفت خاصہ رسول اللہ نہیں ہے۔ (فتاوی رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۹)
یعنی حضور اکرم ﷺ کے علاوہ بھی کسی کو رحمۃ للعالمین لکھا جا سکتا ہے۔ (نعوذ باللہ)

☆ انعقاد مجلس مولود ہر حال ناجائز ہے۔ (فتاوی رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۴۷)

☆ وہ شخص جو صحابہ کرام ہی تکفیر کرے (کافر قرار دے) وہ ملعون ہے۔ ایسے شخص کو امام مسجد بنانا حرام ہے اور وہ اپنے اس کبیرہ کے سبب سنت جماعت سے خارج نہ ہوگا۔ (فتاوی رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۱۴۱)

JAMAAT KAUN?

حالانکہ اگر کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کو کافر کہے تو وہ خود کافر ہو جاتا ہے لیکن افسوس کہ مولوی صاحب صحابہ کرام کی دشمنی میں اس قدر ضدی ہو گئے ہیں کہ صحابہ کرام کو کافر کہنے والے کو سنت جماعت سے خارج بھی نہیں کہتے۔

☆ سن لو! کہ حق وہی ہے جو رشید احمد کی زبان سے نکلتا ہے اور بقسم کہتا ہوں کہ میں کچھ نہیں ہوں مگر اس زمانے میں ہدایت و نجات موقوف ہے میری اتباع پر۔

(تذکرۃ الرشید جلد دوم صفحہ ۱۷)

یہ وہ دعویٰ ہے جو صرف نبی کریم کرتے رہے ہیں لیکن رشید احمد گنگوہی اپنے متعلق یہ دعوی کر رہے ہیں کیوں؟ یہ فیصلہ قارئین خود فرمالیں۔

☆ محرم میں ذکر شہادت حسین رضی اللہ عنہ کرنا اگرچہ بروایت صحیحہ ہو سبیل لگانا، شربت پلانا، چندہ سبیل و شربت میں دینا یا دودھ پلانا سب نادرست اور تشبہ روافض کی وجہ سے حرام ہے۔ (فتاوی رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۱۱۱)

لیکن اس کے برعکس اسی فتاویٰ رشیدیہ میں مولوی رشید احمد گنگوہی نے لکھا ہے کہ ہندو جو پیاؤ لگاتے ہیں اس کا پانی پینا جائز ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ کامل صفحہ ۴۹۸)

☆بذریعہ منی آرڈر روپیہ بھیجنا نادرست اور داخل ربوٰ (سود) ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۱۲۸)

حالانکہ ان مولوی صاحب کے گھر نذرانے کے طور پر بطور عطیہ کچھ رقم روانہ کی جائے۔ تو بسرو چشم قبول کرلیں گے۔

☆عیدین میں معانقہ کرنا بدعت ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۱۵۴)

احادیث کی روشنی میں بدعتی کی سزا جہنم ہے، اگر مولوی صاحب کا فتویٰ صحیح مان لیا جائے تو عید تو کیا ہوئی مسلمانوں کیلئے مصیبت ہوگئی کہ ہر سال لاکھوں مسلمان جہنمی بن جائیں، خود تبلیغی جماعت والے بھی عید کے روز گلے ملنے سے ان کے سارے تبلیغی گشتوں کا ثواب چلا جاتا ہے اور بقول مولوی گنگوہی وہ جہنم کے مستحق قرار پاتے ہیں۔

JANNATI KAUN?

مولوی اشرف علی تھانوی کی تعلیمات

یہ بات تو زبان زد عام کہ مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب ''حفظ الایمان'' میں حضور اکرم ﷺ کے علم غیب کے جانوروں، پاگلوں کے علم سے تشبیہ دی تھی جس پر سنی علمائے حجاز و برصغیر نے ان پر کفر کا فتوی لگایا۔ مولوی اشرف علی تھانوی کی تعلیمات کے کچھ اور حوالے بھی پیش خدمت ہیں جن کو پھیلانے کیلئے مولوی الیاس نے تبلیغی جماعت بنائی تھی۔

☆ایک مرتبہ کسی مرید نے مولوی (تھانوی) صاحب کو لکھا کہ میں خواب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ لا الا اللہ کے بعد اشرف علی رسول اللہ منہ سے نکل جاتا ہے، جب بیدار ہو کر کوشش کرتا ہوں کہ صحیح کلمہ پڑھوں لیکن زبان قابو میں نہیں ہے، ہر جگہ محمد رسول اللہ کے بجائے اشرف علی رسول اللہ نکلتا ہے۔

مولوی اشرف علی نے اس کو جواب لکھا کہ ''اس واقعہ میں تسلی ہے' اس لئے کہ میں سنت کی اتباع کرتا ہوں۔ (رسالہ الامداد ۱۳۳۵ھ بربان فروری ۵۲ء)

ملاحظہ فرمایا آپ نے! لکھنا تو یہ چاہئیے تھا کہ جلدی توبہ کرو اور صحیح کلمہ پڑھو، ورنہ مسلمان نہیں رہو گے، لیکن چونکہ دارالعلوم دیوبند کے بانی مولوی قاسم نانوتوی نے درواز نبوت کھول رکھا ہے، اس لئے یہاں تو ہر شخص مدعی نبوت ہے اگر یہی واقعہ مرزا غلام احمد قادیانی سے منسوب کر کے کسی تبلیغی جماعت کے فرد کو سنایا جائے تو وہ برملا کہے گا کہ یہ کفر ہے اس کا کہنا بھی صحیح ہے لیکن اگر اسے یہ بتایا جائے کہ یہ مولوی اشرف علی تھانوی نے لکھا ہے تو وہ ٹال مٹول سے کام لے گا تف ہے ایسی اندھی عقیدت مندی پر۔

☆اپنی ''کتاب قصد السبیل'' میں مولوی اشرف علی تھانوی مندرجہ ذیل امور کو ناجائز قرار دے رہے ہیں اور عوام کو اس سے بچنے کی تلقین کر رہے ہیں، ذرا اس

فہرست کو ملاحظہ فرمایئے اور سوچئے کہ دنیا کے تمام مسلمانوں اور تبلیغی جماعت کے اکابرین کے عقیدے میں کتنا فرق ہے۔

☆مردے کا تیجہ، دسواں، بیسواں اور چالیسواں کرنا، عرس میں جانا، بزرگوں کی منت ماننا، فاتحہ، نیاز، گیارھویں شریف وغیرہ متعارف طور پر کرنا، رواج کے موافق مولود شریف کرنا، تبرکات کی زیارت کے عرس کا انتظام کرنا، شب برات کا حلوہ پکانا، رمضان شریف میں ختم قرآن کے موقع پر شیرینی ضرور کر کے بانٹنا۔ (قصد السبیل صفحہ ۳۱)

تبلیغی جماعت سے سادگی کے سبب متعلق ہونے والے افراد بتائیں گے کہ اگر وہ مولوی الیاس کی خواہش کے مطابق تھانوی کی تعلیمات کو عام کریں گے تو مسلمانوں میں اختلاف پیدا ہوگا یا نہیں؟ اور اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟ جب دنیا کے مسلمانوں کی اکثریت صدیوں سے ان کاموں کو نیک سمجھ رہی ہے تو پھر تبلیغی جماعت کے اکابر کون ہوتے ہیں ان کاموں ناجائز بتانے والے۔

قارئین خود ہی انصاف کریں کہ اگر شب برات کو حضور ﷺ کی پسندیدہ غذا حلوہ پکایا جائے، خود بھی کھایا جائے اور فقراء و مساکین کو بھی کھلایا جائے تو اس میں کیا قباحت ہے اسی طرح اگر مردے کو ثواب پہنچانے کے لئے کسی دن بھی فاتحہ کرائی جائے تو اس میں کون سا شرک ہے اور پھر حیرت کی بات یہ ہے ان ہی تھانوی صاحب کے عزیز مولوی احتشام الحق تھانوی صرف سرمایہ داروں میں اپنی پوزیشن کو خراب ہونے سا بچانے کے لئے یہ سارے ناجائز کام کرتے ہیں حالاں کہ کوئی بھی غیرت مند مسلمان اگر کسی چیز کو ناجائز سمجھتا ہے تو اس سے دور رہتا ہے حتیٰ کہ اگر بے غیرت ہو تو بھی چھپ کرنا جائز کام کرتا ہے لیکن مولوی احتشام الحق تھانوی کسی بھی بااثر شخص کے مرتے ہی سارے ناجائز کام کچھ اس ترکیب سے کرتے ہیں کہ دوسرے دن اخبارات میں تصویریں بھی آجاتی ہیں۔

جب اشرف علی تھانوی کانپور کے مدرسہ جامع العلوم میں پڑھایا کرتے تھے، تو ایک دن انہوں نے اہل محلہ سے صاف صاف کہہ دیا کہ بھائی! یہاں وہابی رہتے ہیں یہاں فاتحہ کیلئے کچھ مت لایا کرو۔ (اشرف السوانح جلد اول صفحہ ۴۵)

ہے کوئی تبلیغی جماعت والا جو اس حوالے کے بعد بھی یہ کہہ دے کہ ہم وہابی نہیں ہیں۔

اسی سلسلے میں مولوی رشید احمد گنگوہی کا فتویٰ بھی موجود ہے کہ "محمد ابن عبد الوہاب" کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں۔ ان کے عقائد نہایت عمدہ تھے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد اول صفحہ ۱۱۱)

لگے ہاتھوں محمد ابن عبد الوہاب کا ایک ہی عقیدہ ان کی ہی زبانی سن لیجئے۔

☆ حضور ﷺ کے مقبرے کا دیکھنا ایسا گناہ ہے جیسے بتوں کا دیکھنا۔ (کتاب التوحید)

یہ تو ہیں تبلیغی جماعت کے اراکین کے عقائد جب یہ حضرات ان عقائد کو عام کرنے کے لئے گلی کوچوں میں نکلتے ہیں تو نتیجہ کیا نکلتا ہے اس کو ایک مثال سے سمجھ لیجئے۔

ایک صاحب نماز جمعہ کے بعد بارگاہ رسالت میں ہدیہ درود و سلام پیش کر رہے تھے، تبلیغی جماعت کے ایک صاحب نے انہیں سلام پڑھنے سے منع کرتے ہوئے کہا کہ مولوی اشرف علی تھانوی نے بہشتی زیور میں سلام پڑھنے کو شرک لکھا ہے، بس اس بات ہنگامہ ہو گیا، لوگوں نے تبلیغی جماعت والوں سے کہا کہ آپ خود نہیں پڑھنا چاہیں تو نہ پڑھیں، لیکن اتنی رواداری کا مظاہرہ کریں کہ جو پڑھنا چاہے اس کو پڑھنے دیں۔ قارئین کرام غور فرمائیں کہ اگر تبلیغی سلام پڑھنے سے منع کرتے ہیں تو یہ انتشار برپا ہوتا؟ اگر پوری دیانتداری سے جائزہ لیا جائے تو یہ ثابت ہو جائے گا کہ تبلیغی جماعت کے عقائد ہی ایسے ہیں کہ جن اشاعت ہی موجب انتشار ہے۔

اب آیئے، میں آپ کے سامنے تبلیغی جماعت کے اکابرین کی تضاد بیانیوں اور اوٹ پٹانگ دعووں کی چند مثالیں پیش کروں تا کہ ان کی صحیح تصویر ابھر کر سامنے آجائے۔

☆ کسی بھی تبلیغی جماعت والے سے یہ پوچھئے کہ طریقۂ تبلیغ جو آپ نے

اختیار کیا ہوا ہے وہ کس کا ہے؟ فوراً جواب ملے گا کہ یہ طریقہ صحابۂ کرام کا ہے، لیکن مولوی الیاس کی بھی سنئے آپ نے (مولوی الیاس نے) فرمایا کہ:۔

''اس تبلیغ کا طریقہ بھی مجھ پر خواب میں منکشف ہوا۔ (ملفوظات الیاس صفحہ ۵۱)

مولوی الیاس لکھتے ہیں کہ حق تعالیٰ اگر کسی سے کام کو نہیں لینا چاہتے تو چاہے انبیاء بھی کوشش کرلیں تب بھی ذرہ نہیں ہل سکتا اور کرالینا چاہے تو تم جیسے ضعیف سے بھی وہ کام لے لیں جو انبیاء سے بھی نہ ہو سکے۔ (مکاتب الیاس)

الامان والحفیظ! کارکنوں میں گستاخی رسول کا کیسا مکروہ جذبہ پیدا کیا جارہا ہے اور یہ کوئی اتفاقی جملہ نہیں ہے مولوی الیاس کے شیخ الاسلام مولوی حسین احمد مدنی بھی یہی بات کہی ہے۔

''پیغمبر کو عمل کی وجہ سے فضیلت نہیں عمل میں بعض امتی پیغمبر سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔ (رسالہ مدینہ بجنور، جولائی ۱۹۵۸ء صفحہ ۳ کالم ۳)

اسی سلسلے کے دو حوالیں اور ملاحظہ فرمائیں تاکہ آپ کو یہ معلوم ہو سکے کہ تبلیغی جماعت کے افراد مولوی الیاس کو نبی کا درجہ دیتے ہیں یا اس سے کچھ کم۔

☆ آپ نے (مولوی الیاس نے) فرمایا کہ اللہ کا ارشاد کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر کی تفسیر خواب میں القا ہوئی کہ تم مثل انبیاء کے لوگوں کے واسطے ظاہر کئے گئے ہو۔ (ملفوظات الیاس)

ایک بار فرمایا (مولوی الیاس نے) کہ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ بعض کو خواب میں ایسی ترقی ہوتی ہے کہ ریاضت ومجاہدے سے نہیں ہوتی کیونکہ ان کو خواب میں علوم صحیحہ القا ہوتے ہیں جو نبوت کا حصہ ہے پھر ترقی کیوں نہ ہو علم معرفت بڑھتی ہے اور معرفت سے قرب بڑھتا ہے اسی لئے ارشاد ہے قل رب زدنی علما۔ پھر فرمایا آج کل خواب میں مجھ پر علوم صحیحہ کا القا ہوتا ہے اس لئے

کوشش کرو کہ مجھے نیند زیادہ آئے۔ (ملفوظات الیاس صفحہ۱۵)

بات دراصل یہ ہے کہ عیسائیوں نے مسلمانوں کو صلیبی جنگوں کے ذریعہ ختم کرنے کوشش کی، لیکن جب وہ ناکام رہا تو اس نے منصوبہ بنایا کہ مسلمانوں سے مقابلہ کرنے کی صورت میں صرف یہی ہے کہ مسلمانوں سے جذبۂ جہاد اور جذبۂ عشق رسول ختم کردیا جائے ظاہر ہے کہ انگریز براہ راست مسلمانوں سے ان جذبوں کو ختم کرنے کی اپیل نہیں کرسکتا تھا اس لئے اس نے جہاں مرزا غلام احمد قادیانی اور پرویز کو استعمال کیا وہیں کچھ اور لوگوں کو بھی اس نے اپنا آلۂ کار بنایا۔ وہ کون لوگ تھے؟ ان کی نشاندہی ہم خود نہیں کرتے بلکہ بلا تبصرہ کچھ حوالے پیش کرتے ہیں تا کہ قارئین خود فیصلہ کریں کہ انگریز نے کس کو آلہ کار بنایا، مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں۔ "بعض کے سروں پر موت کھیل رہی تھی، انہوں نے کمپنی (انگریز) کے عافیت کے زمانے کو قدر کی نگاہ سے نہ دیکھا اور رحمدل گورنمنٹ کے سامنے بغاوت کا علم قائم کیا۔ (تذکرۃ الرشید)

☆ یہی مولوی رشید احمد گنگوہی جن کو بانی تبلیغی جماعت قطب ارشاد یا مجدد کہتے ہیں، ایک اور جگہ لکھتے ہیں کہ:۔

☆ جب میں حقیقت میں سرکار (برٹش گورنمنٹ) کا فرماں بردار ہوں تو ان جھوٹوں سے میرا بال بیکا نہ ہوگا۔ اور اگر مارا بھی گیا تو سرکار مالک ہے اسے اختیار ہے جو چاہے کرے۔ (تذکرۃ الرشید)

مولوی شبیر احمد عثمانی لکھتے ہیں کہ: "دیکھئے اشرف علی تھانوی ہمارے اور آپ کے مسلم بزرگ اور پیشوا ہیں: ان کے متعلق بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ان کو چھ سو روپے ماہوار حکومت (انگریز) کی جانب سے دیئے جاتے تھے۔ (مکالمۃ الصدرین صفحہ۱۱)

☆ مولانا تھانوی کے بھائی محکمہ سی آئی ڈی میں بڑے عہدہ دار آخر تک رہے، ان کا نام مظہر علی تھا۔ (مکتوبات شیخ جلد دوم)

☆مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی ناظم جمیعت علمائے ہند دہلی نے کہا کہ الیاس صاحب کی تبلیغی حرکت کو ابتداء حکومت (انگریز) کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد کچھ روپیہ ملتا تھا“ (مکالمۃ الصدرین صفحہ ۸ مطبوعہ دیوبند)

قارئین خود فیصلہ فرمالیں کہ انگریز کا ایجنٹ کون تھا، ہم صرف اتنا عرض کریں گے کہ جب اللہ اور اس کے رسول نے فرمایا کہ عیسائی تمہارے خیر خواہ نہیں ہوسکتے۔تو پھر کسی بھی مولوی صاحب کے کہنے پر ہم انگریز کو مسلمان کا خیر خواہ یا رحم دل نہیں کہہ سکتے۔ رہا سوال کہ وہ اپنے ایجنٹوں کے حق میں رحمدل تھا یا نہیں تو اس کا فیصلہ ایجنٹوں نے اپنی کتابوں میں کر دیا ہے۔ انگریز کو بھلا کیا ضرورت ہے کہ وہ تبلیغ اسلام کے لئے فنڈ دے، اس نے تو الٹا مجاہدین اسلام کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا۔ علامہ فضل حق خیر آبادی، مولانا فضل رسول بدایونی، مولانا لطف اللہ علی گڑھی، مفتی عنایت احمد کاکوری، مولانا احمد اللہ مدراسی، مفتی عبدالکریم دریابادی، (رحمۃ اللہ علیہم اجمعین) یہ سارے انگریز کی جارحیت، سفاکی اور درندگی کے نشان بن چکے ہے۔

یہ تو خیر واضح حقیقت ہے کہ انگریز اسلام کے لئے فنڈ فراہم نہیں کرسکتا، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا مولوی الیاس کا مقصد بھی تبلیغ تھا ہم خود اگر اس پر رائے زنی کریں تو بات جانبدارانہ کہلائے گی اس لئے اس مسئلے پر الیاس صاحب ہی روشنی ڈالیں تو بہتر ہوگا۔ چلئے ان ہی کی رائے سن لیجئے کہتے ہیں کہ:۔

ظہیر الحسن میرا مدعا کوئی پاتا نہیں، لوگ سمجھتے کہ یہ (تبلیغی جماعت) تحریک صلوۃ ہے میں قسم سے کہتا ہوں کہ یہ ہرگز تحریک صلوۃ نہیں ہے بڑی حسرت سے فرمایا کہ میاں ظہیر الحسن ایک نئی قوم پیدا کرنی ہے، (دینی دعوت)

کیوں پیدا کرنی ہے؟ کیا انگریز اسی غرض سے تو مالی اعانت نہیں کرتا تھا؟

اب تک ہم نے جو کچھ لکھا ہے اس کی تصدیق کے لئے ہم تبلیغی جماعت کے گھر

کے بھیدی کی شہادت پیش کرتے ہیں، تاکہ بھولے بھالے مسلمانوں کو یہ کہہ کر ٹالا نہ جاسکے کہ لکھنے والے تبلیغی جماعت کے دشمن ہیں، ان کا کام ہی مخالفت کرنا ہے۔

مولوی عبدالرحیم شاہ صاحب جو کہ کافی عرصہ سے تبلیغی جماعت کا کام کرتے رہے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ تبلیغی جماعت والے علماء کی قدر نہیں کرتے، اور خود جاہل ہونے کے باوجود درس دینے لگتے ہیں تو انہوں نے تبلیغی جماعت سے کنارہ کشی اختیار کرلی اور ایک کتاب بنام (اصول دعوت تبلیغ) لکھی جس میں صاف صاف لکھا کہ:۔

"غور کا مقام ہے کہ کوئی شخص بغیر سند کے کمپونڈر تک نہیں بن سکتا مگر لوگوں (تبلیغی جماعت والوں نے) دین کو اتنا آسان بنالیا ہے کہ جس کا جی چاہے وعظ وتقریر کرنے کھڑا ہو جائے کسی سند کی ضرورت نہیں ایسے ہی موقع پر یہ مثال خوب صادق آتی ہے کہ "نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان" (اصول دعوت وتبلیغ)

آخر میں ایک غلط فہمی کا ازالہ اور کردوں کہ بعض سیدھے سادھے مسلمان اس الجھن کا شکار ہوئے ہیں کہ تبلیغی جماعت والے بڑے پکے نمازی ہیں انہیں کیسے گمراہ قرار دیا جائے۔ اس کا جواب انہیں کے اشرف علی تھانوی کی زبانی سنیئے۔ جن کی تعلیم کو عام کرنے کے لئے مولوی الیاس نے تبلیغی جماعت بنائی۔ لیجئے جواب حاضر ہے۔

"جب مولوی اشرف علی تھانوی نے شبلی نعمانی کو کافر قرار دیا تو مولوی عبدالماجد دریا بادی نے اشرف علی تھانوی کو خط لکھا کہ" شبلی تو بڑے نمازی، پرہیزگار اور تہجد گذار ہیں۔" اس پر مولوی اشرف علی تھانوی نے جواب دیا کہ۔۔ "بددین آدمی اگر دین کی باتیں بھی کرتا ہے تو ان میں ظلمت لپٹی ہوئی ہوتی ہے۔ (کمالات اشرفیہ)

قادیانی بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ تبلیغ ہم کرتے ہیں

لیکن ان کے عقائد کی بنا پر ان کو دنیا کے سارے مسلمان کافر قرار دیتے ہیں۔

تبلیغی جماعت کا حقیقی روپ بالکل بے نقاب ہو کر آپ کے سامنے آ چکا ہے۔ اب آپ سے ہماری درخواست ہے کہ آپ فیصلہ کریں کہ حق پر کون ہے، روزِ محشر کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔ وہاں تو ہر امتی نفسی نفسی پکارتا ہوا بارگاہِ رسالت مآب میں پہنچے گا۔ تبلیغی جماعت والے یا سادگی سے ان کے دام میں پھنسنے والے بھولے بھالے لوگ سوچ لیں کہ آج اگر انہوں نے اس جماعت کا ساتھ دیا جس کے اکابرین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کی ہیں تو کل میدان محشر میں کملی والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا منہ لیکر جائیں گے؟۔ لیکن ہاں! ابھی تو توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے بہتری اسی میں ہے کہ گستاخانِ رسول کے گروہ سے نکل کر غلامانِ رسول کی صف میں شامل ہو جایا جائے۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے خوب فرمایا ہے۔

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت اگر مان گیا

(نوٹ) یہاں تک کا مضمون مولانا شاہ تراب الحق صاحب کا ہے اور اس کے آگے کا مضمون ادارہ شرعیہ گنج پٹنہ ۶ کے شائع کردہ پوسٹر سے ماخوذ ہے۔

مسلمانوں کو تبلیغی جماعت سے کیوں الگ رہنا چاہیئے؟

ایک بنیادی سوال

کوئی بھی غیرت مند مسلمان کسی ایسی تحریک کو ہرگز قبول نہیں کرسکتا جس سے ایمان وعقیدے کے جذبے کوٹھیس پہنچتی ہو بے عمل رہنا یقیناً بدنصیبی کی بات ہے لیکن عمل کے نام پر بدعقیدہ بن جانا آخرت کا اتنا بڑا نقصان ہے جس کی تلافی ناممکن ہے۔

ذیل میں تبلیغی جماعت کی معتبر کتابوں کے حوالے سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ وہ دین کے نام پر مسلمانوں کو بے دین بنانے والی ایک نہایت چالاک جماعت ہے کلمہ اور نماز کے نام پر مسلمانوں کو اپنے رسول کی طرف سے بدعقیدہ بنانا اولیاء اللہ کی عظمت گھٹانا اور مذہب اہل سنت کو مٹا کر دنیا میں وہابیت پھیلانا تبلیغی جماعت کا بنیادی نصب العین ہے چلہ گشت اور چلت پھرت کا طریقہ انہوں نے اسی لئے نکالا ہے کہ حق پرست مسلمانوں کا ذہن تبدیل کرنے کے لئے سفر کی حالت میں انہیں تنہائی اور اعتماد کے لمحے میسر آسکیں۔

ہم اپنے دینی بھائیوں سے ایمان کی سلامتی کی خواہش کی بنیاد پر مخلصانہ التماس کرتے ہیں کہ وہ تبلیغی جماعت کی آواز پر قدم اٹھانے سے پہلے ایک بار انصاف کی نظر سے ہماری اس تحریر کا مطالعہ فرمالیں۔ جس میں تبلیغی جماعت سے الگ رہنے معقول وجوہات بیان کی گئی ہیں ہوسکتا ہے کہ ہماری بات آپ کے دل میں اتر جائے اور مذہب اہل سنت کے خلاف آپ وقت کے سب سے بڑے فتنے سے ہوشیار ہوجائیں۔ تبلیغی جماعت کی اس دھونس میں ہرگز نہیں آیئے گا کہ اس کے

JANNATI KAUN?

ساتھ بڑے بڑے انجینئر ڈاکٹر پروفیسر اور لکھ پتی و کروڑ پتی تاجر ہیں کیونکہ یہ لوگ تو پھر بھی کم حیثیت کے ہیں ہمارا دعوی تو یہ ہے کہ تبلیغی جماعت کے ساتھ نجد کے بادشاہ امیر فیصل ہیں۔ پوری نجدی حکومت ہے اور نجد کے ریال پر ان کا سارا کاروبار چل رہا ہے تاکہ جس طرح نجدی قوم نے مکے اور مدینے میں بڑے بڑے صحابہ اور اہل بیت کے مزارات اور رسول پاک کی یادگار میں بنائی ہوئی مسجدوں کو توڑ کر کھنڈر بنادیا ہے ہندوستان میں بھی خواجہ اور صابر محبوب اور مخدوم شہید اور قطب کے مزاروں کے ساتھ وہی کھیل کھیلا جائے اور اس طرح شیطان کی وہ سازش کامیاب ہوجائے کہ روئے زمین پر خدا کے محبوب بندوں کی کوئی نشانی باقی نہ رہے۔

JANNATI KAUN?

ذیل کے مضمون میں جتنے حوالے دیئے گئے ہیں وہ سب تبلیغی جماعت کی کتابوں سے اخذ کئے گئے ہیں۔

تبلیغی جماعت کی موجود تحریک قرآن وحدیث کے خلاف ہے

مولانا الیاس کے خلیفہ ومعتمد مولانا احتشام الحسن صاحب کا اعلان

تبلیغی جماعت کے سلسلے میں ہماری یہ رائے شاید کسی غلط جذبے پر مبنی سمجھی جائے لیکن اسے کیا کہیئے گا کہ مولانا احتشام الحسن صاحب جو مولانا الیاس کے برادر نسبتی اور ان کے خلیفہ اول اور ان کے معتمد خصوصی ہیں خود ان کا بیان ہے۔ نظام الدین کی موجودہ تبلیغ میرے علم وفہم کے مطابق نہ قرآن وحدیث کے مطابق ہے اور نہ حضرت مجدد الف ثانی اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور علماء حق کے مسلک کے مطابق ہے۔

(اصول دعوت وتبلیغ کا آخری ٹائیٹل پیج)

اب آپ ہی ایمان وانصاف کو درمیان میں رکھ کر فیصلہ کیجئے کہ جب نظام الدین کی موجودہ تبلیغ قرآن وحدیث کے خلاف بھی ہے علماء حق کے مسلک کے بھی خلاف ہے تو اتنی دلیری کے ساتھ مسلمانوں کو ایک گناہ کی دعوت کیوں دی جارہی ہے آخر ایک غیر اسلامی فعل کے لئے۔۔۔ کیوں ان کا قیمتی وقت ان کے پسینے کی کمائی اور ان کی صلاحیتوں کا دن دہاڑے خون کیا جارہا ہے۔

موصوف کا اعتراف کہ موجودہ تبلیغی تحریک بدعت وگمراہی ہے اس کے بعد لکھتے ہیں۔

> میری عقل وفہم سے بہت بالا ہے کہ جو کام حضرت مولانا الیاس صاحب کی حیات میں اصولوں کی انتہائی پابندی کے باوجود صرف بدعت حسنہ کی حیثیت رکھتا تھا۔ اس کو اب انتہائی بے اصولیوں کے بعد دین کا اہم کام کس طرح قرار دیا جارہا ہے اب تو منکرات کی شمولیت کے بعد اس کو بدعت حسنہ بھی نہیں کہا جاسکتا۔ (اصول دعوت وتبلیغ کا آخری ٹائیٹل پیج)

اس بیان میں تو موصوف نے تبلیغی جماعت کی بساط ہی الٹ کر رکھدی ہے جب مولانا الیاس ہی کی زندگی میں یہ بات طے پا گئی ہے کہ تبلیغی جماعت کی موجودہ تحریک سنت نہیں بدعت ہے، تو مسلمانوں کو اتنے عرصہ تک کیوں دھوکہ میں رکھا گیا کہ یہ انبیاء کا طریقہ ہے۔ یہ صحابہ کی سنت ہے اور اب اس کا حال یہ ہے کہ بدعت حسنہ بھی نہیں رہی بلکہ بدعت ضلالت کے خانے میں چلی گئی جس کے مرتکب کو حدیث میں جہنم کی بشارت دی گئی ہے یہ فیصلہ ہمارے گھر کا نہیں ہے بلکہ تبلیغی جماعت کے ان پرانے رہنماؤں کا ہے جو تبلیغی جماعت کی گمراہیوں سے بیزار ہو کر الگ ہو گئے ہیں۔ اب انصاف و دیانت کا تقاضہ یہ ہے کہ تبلیغی جماعت کے موجودہ قائدین یا تو مولانا احتشام الحسن کے ان الزامات کی صفائی پیش کریں یا پھر سادہ لوح مسلمانوں کو ایک گناہ کی طرف دعوت دینے کا سلسلہ بند کریں۔

JANNATI KAUN?

میوات میں تبلیغی جماعت کا فریب

مولوی عبدالرحیم شاہ دیوبندی جو تبلیغی جماعت کے پرانے کارکن ہیں انہوں نے اپنی کتاب "اصول دعوت و تبلیغ" میں انکشاف کیا ہے کہ آجکل میوات میں تبلیغی جماعت کے لوگ کلمہ و نماز کی تبلیغ کے بجائے مسلمانوں کو کافر و مرتد بنانے کی مہم میں مصروف ہیں جیسا کہ موصوف کے الفاظ یہ ہیں۔ ہمارے میوات والے ماشاء اللہ عرب و عجم میں مسلمان بناتے بناتے اکتا گئے جی بھر گیا۔ اس لئے میوات کے بعض سرگرم مبلغین و علماء نے مسلمانوں کو کافر و مرتد بنانا شروع کر دیا ہے۔

(اصول دعوت و تبلیغ صفحہ ۶۱ مطبوعہ الجمعیۃ پریس دہلی)

اسی کتاب میں دوسری جگہ فرماتے ہیں: میں حیران ہوں کیا کہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا پتہ نہیں کب سے تبلیغی جماعت کا مرکز بھی ایمانیات میں داخل ہو گیا اور اس

کا مخالف کافر قرار پاتا ہے۔ صفحہ ۶۱

اسی کتاب کے حاشیہ پر ایک دوسرے تبلیغی کارکن مولوی نور محمد چندینی لکھتے ہیں: اگر ذرا بھی طاقت حاصل ہو جائے اور جو مرکز نہ آئے تو اسے بالکل مرتد کے درجہ میں سمجھتے ہیں۔ صفحہ ۶۰

تبلیغی جماعت کے ان پرانے کارکنوں کے یہ بیانات سامنے رکھ کر فیصلہ کیجئے کہ اپنے مفتوحہ علاقہ میں تبلیغی جماعت تفریق بین المسلمین کی یہ جو مہم چلا رہے ہیں کیا ایک لمحے کے لئے بھی آپ یہ برداشت کر سکیں گے کہ آپ کے محفوظ علاقے میں بھی تبلیغی جماعت داخل ہو کر اسی طرح کا فتنہ برپا کرے اگر آپ اس کے لئے تیار نہیں ہیں تو خطرے کا شکار ہونے سے پہلے خطرے کا سد باب کیجئے۔

اپنے بارے میں تبلیغی جماعت والوں کا خود اقرار کہ وہ بڑے سخت وہابی ہیں!

زمانے حال کے فرقوں میں فرقۂ وہابیہ نے اسلام کی حرمت اور انبیاء اولیاء کی عظمت پر جس بے دردی سے حملہ کیا ہے وہ تاریخ کا ایک نہایت المناک واقعہ ہے۔

اسی فرقۂ وہابیہ نجدیہ کے ساتھ تبلیغی جماعت کے سربراہ مولانا زکریا شیخ الحدیث سہارنپور اور مولانا منظور نعمانی کا وہ تعلق ملاحظہ فرمائیے جسے سوانح مولانا یوسف کاندھلوی کے مصنف کے بیان کے مطابق مولانا الیاس کے انتقال کے بعد انکی جانشینی کا مسئلہ پر گفتگو کرتے ہوئے مولانا منظور نعمانی نے ظاہر کیا تھا کہ ہم بڑے سخت وہابی ہیں ہمارے لئے اس بات میں کوئی خاص کشش نہ ہوگی کہ یہاں حضرت کی قبر مبارک ہے یہ مسجد ہے جسمیں حضرت نماز پڑھتے تھے۔ (سوانح مولانا یوسف صفحہ ۱۹۲)

مولانا زکریا نے اس کے جواب میں فرمایا:

مولوی صاحب میں خود تم سے بڑا وہابی ہوں تمہیں مشورہ دوں گا کہ حضرت چچا جان کی قبر اور حضرت کے حجرہ اور درو دیوار کی وجہ سے یہاں آنے کی ضرورت نہیں (صفحہ ۱۹۳)

اپنے وہابی ہونے کا خود اپنی زبان سے یہ کھلا ہوا اقرار ملاحظہ فرمایئے کوئی دوسرا ان کے بارے میں کہتا تو الزام سمجھا جاتا لیکن خود اپنے اقرار کا مطلب سوا اس کے اور کیا ہوسکتا ہے کہ یہ حضرت حقیقتاً وہابی ہیں اور ان کے پاس اعتقاد و عمل کا جو کچھ بھی سرمایہ ہے وہ مدینہ کا نہیں بلکہ نجد کا ہے اور ظاہر ہے کہ ابن عبدالوہاب نجدی کا مذہب جب انہیں خود پسند ہے تو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جس تبلیغی قافلے کی وہ قیادت کررہے ہیں اسے وہ کس طرف لیجانا چاہیں گے۔

JANNATI KAUN?

نجدی حکومت کے ساتھ تبلیغی جماعت کا معاہدہ

بات اتنی ہی پر ختم نہیں ہوگی بلکہ نجد کے وہابی فرقے کے ساتھ جماعت کا ذہنی اور فکری تعلق اب ایک معاہدے کی شکل میں ہمارے سامنے آگیا ہے جیسا کہ تبلیغی جماعت کے سربراہ مولانا ابوالحسن علی ندوی نے اپنی کتاب ''مولانا الیاس اور ان کی دینی دعوت'' میں لکھا ہے کہ ۱۴ مارچ ۱۹۳۸ء کو بانی تبلیغ مولانا الیاس اپنا ایک وفد لے کر سلطان نجد کے دربار میں حاضر ہوئے اور اس کے سامنے تبلیغی جماعت کے اغراض و مقاصد کو پیش کیا جس پر سلطان نے اپنی خوشنودی کا اظہار کیا اخیر میں یہ وفد نجدی حکومت کے شیخ الاسلام کے پاس گیا اور ان کے سامنے مقاصد تبلیغ کا کاغذ پیش کیا جس کی بات مولانا ابوالحسن علی ندوی نے لکھا ہے کہ:۔

''انہوں نے بہت اعزاز و اکرام کیا اور ہر بات کی خوب خوب تائید کی اور زبانی پوری ہمدردی و اعانت کا وعدہ کیا۔ (دینی دعوت صفحہ ۱۰۱)

اب آپ نے یہ سمجھ لیا ہوگا کہ تبلیغی جماعت کے مرکز میں سونے اور چاندی کی

نہریں بہہ رہی ہیں وہ کہاں آتی ہیں؟ یہ وہی نجدی حکومت کا ریال ہے جو معاہدہ کے مطابق انہیں دیا جارہا ہے تاکہ ہندوستان کے سادہ لوح مسلمانوں کا ایمان غارت کر کے انہیں نجدی وہابیوں کی طرح رسول عربی ﷺ اور اولیاء کرام کی طرف سے بدعقیدہ اور گستاخ بنا دیا جائے یہ نجدی حکومت کے ایجنٹ ہیں جو کلمہ اور نماز کے نام پر سادہ لوح مسلمانوں کو اکٹھا کر کے ان کے عقیدہ و ایمان کا شکار کرنا چاہتے ہیں۔

تبلیغی جماعت احادیث کی روشنی میں

نجد کے وہابی مذہب کو دنیا میں پھیلا کر مسلمانوں کو بدعقیدہ بنانے والی یہی وہ تبلیغی جماعت ہے جس کے متعلق رسول عربی ﷺ نے نہایت واضح نشانیوں کے ساتھ چودہ سو برس پیشتر اپنی امت کو خبردار کیا ہے کہ جب تم ان کا زمانہ پاؤ تو ان سے دور رہنا اور ان کے خلاف جہاد کرنا اس مضمون کی حدیثیں ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

JANNATI KAUN?

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اخیر زمانے میں نوعمر اور کم سمجھ لوگوں کی جماعت نکلے گی، باتیں وہ بظاہر اچھی کہیں گے لیکن ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے پس تم انہیں جہاں پانا قتل کر دینا کہ قیامت کے دن ان کے قاتل کے لئے بڑا اجر و ثواب ہے۔ (بخاری شریف جلد دوم صفحہ ۱۰۲۴)

حضرت شریک ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایک گروہ نکلے گا وہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے ان کی خاص پہچان سر منڈانا ہے وہ ہمیشہ گروہ در گروہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ انکا آخری دستہ مسیح، دجال کے ساتھ نکلے گا جب تم ان سے ملو گے تو طبیعت اور شرست کے لحاظ سے بدترین پاؤ گے۔ (مشکوۃ شریف صفحہ ۳۰۹)

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت انس بن مالک سے مشکوۃ شریف میں یہ حدیث نقل کی گئی ہے کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں اختلاف وتفریق کا واقع ہونا مقدر بن چکا ہے پس اس سلسلے میں ایک گروہ نکلے گا جس کی باتیں بظاہر دلفریب وخوشنما ہونگی لیکن کردار گمراہ کن اور خراب کن ہوگا۔ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر سے شکار نکل جاتا ہے پھر دین کی طرف لوٹنا انہیں نصیب نہ ہوگا یہاں تک کہ تیر اپنے کمان کی طرف لوٹ آئے وہ اپنی طبیعت اور شرست کے لحاظ سے بدترین مخلوق ہوں گے وہ لوگوں کو قرآن اور دین کی طرف بلائیں گے حالانکہ دین سے انکا کچھ بھی تعلق نہ ہوگا جو ان سے قتال کرے گا وہ خدا کا مقرب ترین بندہ ہوگا صحابہ نے عرض کیا کہ ان کی خاص پہچان کیا ہوگی یا رسول اللہ فرمایا سر منڈانا۔ (مشکوۃ صفحہ ۳۰۸)

JANNATI KAUN?

ضمیر کا فیصلہ: ان حالات میں اب مومن کا ضمیر ہی اس کا فیصلہ کرے گا کہ رسول پاک کی خوشنودی تبلیغی جماعت کے ساتھ منسلک ہونے میں ہے یا اس سے علیحدہ رہنے میں۔ سوال ان لوگوں سے ہے جنہیں صرف خدا اور رسول کی خوشنودی کا جذبہ تبلیغ کی طرف کھینچ کر لے جاتا ہے۔ باقی رہ گئے وہ لوگ جو کسی مادی منفعت کی لالچ یا مذہبی شقاوت کے جذبے میں ساتھ ہو گئے ہیں ان کی واپسی کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ (ختم شد)